

اذکار

نماز

ثناء

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اور میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا نام بَرَکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تَعَوُّذ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

ترجمہ: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

تَسْمِيَه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑھت مہربان رحمت والا۔



کلمے



پہلا کَلِمَہ طَیِّب

(طیب معنی پاک)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت

محمد (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کَلِمَہ شہادت

(شہادت معنی گواہی)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں

گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کَلِمَہ تَمَجُّد

(تمجید معنی بزرگی)

سُبْحَنَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند، عظمت والا ہے۔



دُرُود شریف

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

”تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔“^①



صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

دُرود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول اور آپ کی اولاد اور آپ کے صحابہ پر اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

دُرود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی اور آپ کی اولاد اور آپ کے صحابہ پر اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نور

①.....سنن ابی داؤد، کتاب المناسک، باب زیارة القبور، الحدیث: ۲۰۴۲، ج ۲، ص ۳۱۵

دُعائیں



قرآن پاک پڑھنے کی دعا:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

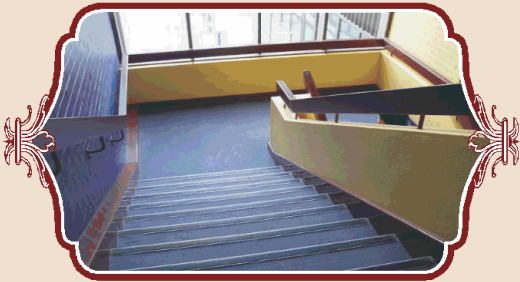
ترجمہ: میں اللہ عزوجل کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔



بلندی پر چڑھنے کی دعا:

اللَّهُ أَكْبَرُ ط

ترجمہ: اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے۔



بلندی سے اترنے کی دعا:

سُبْحَنَ اللَّهُ ط

ترجمہ: اللہ عزوجل ہر عیب سے پاک ہے۔



پانی پینے سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔



پانی پینے کے بعد کی دعا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ عزوجل کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔



کھانے سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَکَةِ اللّٰهِ ط

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے اور اللہ عزوجل کی برکت پر (کھاتا ہوں)۔

کھانے کے بعد کی دعا:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اطْعَمَنَا
وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ط^①

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ عزوجل کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

سوتے وقت کی دعا:

اللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوتُ وَاَحْیٰی ط^②

ترجمہ: اے اللہ عزوجل میں تیرے نام سے مرتا (یعنی سوتا) ہوں اور جیتا (یعنی جاگتا) ہوں۔

جاگتے وقت کی دعا:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ
مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُورُ ط^③

①..... سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمہ، الحدیث: ۳۸۵۰، ج ۳، ص ۵۱۳

②..... المرجع السابق

③..... صحیح البخاری، کتاب الدعوات، الحدیث: ۶۳۱۴، ج ۴، ص ۱۹۳

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے جس نے ہمیں موت (یعنی نیند) کے بعد حیات (یعنی بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

مسلمان بھائی سے ملاقات کے وقت کی دعا:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط

ترجمہ: تم پر سلامتی ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔



مصافحہ کرتے وقت کی دعا:

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ ط

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔



شکریہ ادا کرتے وقت کی دعا:

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ط

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ تم کو بہترین بدلہ دے۔



ایمانیات

ایمان اور اس کے بیان کی قسمیں

سب کو حق جاننے اور سچے دل سے ماننے کو ایمان کہتے ہیں۔

(سوال ۱) : : ايمان کے سارے کتنے قسمیں ہیں اور کون سا ہے؟

ایمانِ مجمل

جواب :

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ
جَمِيعَ أَحْكَامِهِ إِقْرَارًا بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقًا بِالْقَلْبِ ط

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفاتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

سوال ایمان مُفَصَّل کسے کہتے ہیں؟

جواب ایمان کے تفصیلی بیان کو 'ایمانِ مُفَصَّل' کہتے ہیں۔

سوال ایمانِ مُفَصَّل اور اس کا ترجمہ سنائیے؟

جواب ایمانِ مُفَصَّل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَأَكُنْتَهُ وَكُتِبَهِ وَرُسُلُهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔



پانچ کو پانچ سے پہلے

پیارے مدنی منو! یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے، جو وقت مل گیا سونل گیا، آئندہ وقت ملنے کی اُمید دھوکہ ہے۔ کیا معلوم آئندہ لمحے ہم موت سے ہم آغوش ہو چکے ہوں۔ رحمتِ عالم، نورِ مجسم شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو: (۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے (۳) مالداری کو تنگدستی سے پہلے (۴) فرصت کو مشغولیت سے پہلے اور (۵) زندگی کو موت سے پہلے۔ (المُسْتَدْرَک، الحدیث: ۷۹۱۶، ج ۵ ص ۴۳۵ دار المعرفۃ بیروت)